سندھ ایکٹ نمبر XLII مجریہ 2015

SINDHACT NO.XLII OF 2015

کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ (ترمیم) ایکٹ، 2015

THE KARACHI WATER AND SEVERAGE BOARD (AMENDMENT) ACT, 2015

فہرست(CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. ۱۹۹۶ کے سندھ ایکٹ نمبر X میں نئی دفعہ 14-A کی شمولیت

Insertion of new section 14-A in Sindh Act No.X of 1996

3. منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XLII مجریہ 2015

SINDHACT NO.XLII OF 2015

کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ (ترمیم) ایکٹ، 2015

THE KARACHI WATER AND SEVERAGE BOARD (AMENDMENT) ACT, 2015

[26 اکتوبر، 2015]

ایکٹ، جس کے ذریعے کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ ایکٹ، 1996 میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جہاں کراچی کے مکینوں کو پینے اور گھریلو استعمال کے لیے محفوظ اور محفوظ پانی کی فراہمی فراہم کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے لیے، منبع سے منزل تک ہموار اور بلا تعطل بہاؤ کو یقینی بنانا اور پانی کی چوری، غیر قانونی ہائیڈرنٹس، آؤٹ لیٹ کنکشن اور نقصان پہنچانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنا مناسب ہے۔ پانی کے ٹرکوں کے لیے، یہ مناسب ہے کہ کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ ایکٹ 1996 میں ترمیم کی جائے، جس طریقے سے اس کے بعد ظاہر ہو گا۔

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

1. (1) اس ایکٹ کو کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ (ترمیم)ایکٹ، 2015 کہا جائیگا۔ (2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔	مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement
2. کراچی واٹر اور سیوریج بورڈ ایکٹ، 1996 میں، دفعہ 14 کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائیگی: "14-A. (1) اگر کوئی شخص جو: (a) پانی کی فروخت یا غیر قانونی کنکشن لینے سمیت کسی بھی مقصد کے لیے اٹھارہ انچ سے لے کر چوراسی انچ تک کے پانی کے ٹرک مینز، نہروں، پمپنگ اسٹیشنوں کے نالیوں، سائفنز، ریزروائرز اور بورڈ کے چیمبرز کو نقصان پہنچانا، پنکچر کرنا؛ (b) صنعتی، تجارتی یا رہائشی استعمال کے لیے غیر قانونی ہائیڈرنٹ قائم کرتا ہے؛ اور (c) بورڈ کی زمین پر تجاوزات؛ اس کو قید کی سزا دی جائیگی، جس کی مدت دس سال تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو ایک ملین تک بڑھ سکتا ہے یا دنوں ساتھ۔ (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کیے گئے جرائم قابل ادراک ہوں گے۔ (3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت قابل سزا جرائم سیشن کورٹ کے ذریعے چلائے جائیں گے۔	1996 کے سندھ ایکٹ نمبر X میں نئی دفعہ 14-A کی شمولیت Insertion of new section 14-A in Sindh Act No.X of 1996

3. کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۱۵ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔	منسوخی Repeal

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔